(بقیہ وفیات)

بعض ضرورتوں کے لیے حیدرآباد دکن گئے تھے۔ پھر وہیں خاندان پھلے پھولے۔ عمرو صاحب حیدرآباد سے بہ سلسلہ ملازمت کئی سال پہلے جدہ منتقل ہو گئے۔ وہاں ملازمت کرتے تھے۔ وہیں مکان بنا لیا۔ حج کے لیے گیا تو بخار میرے ساتھ لگ گیا۔ ایک پاکستانی دوست کے ہاں ٹھہرا ہوا تھا، جو مجرد بھی تھے اور مصروف بھی۔ عمرو صاحب ان سے کہہ کر مجھے اپنے گھر لے گئے۔ کئی دنوں تک ان کے ہاں مہمان بنا رہا۔ دن کو مکہ چلا جاتا۔ شام کو واپس آتا۔ ہر طرح کی خدمت سارے گھر والوں نے نہایت شوق سے کی۔ خدا مرحوم اور ان کے گھر والوں کو جزا دے۔ ایک مرتبہ وہ پاکستان تشریف لائے تو غریب خانے پر ٹھہرے۔ عجیب عالم تھا۔ میں نے آنکھ بنوائی تھی اور چلنا پھرنا ممنوع تھا۔ سو معذرۃً عرض کیا کہ باقی سب خدمت تو ہوتی رہے گی، لیکن میں اپنے حصے کی "سروس" انجام دینے سے معذور ہوں۔ بس تھوڑی دیر کے لیے ان سے باتیں کرتا اور پھر لیٹ جاتا۔

اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے بیوی بچوں کے علاوہ اُن کو جاننے والے جدہ کے تمام رفقاء کی خدمت میں اپنا جذبۂ ہمدردی پیش کرتا ہوں۔

پریس جاتے جاتے

بڑی افسوسناک اطلاع ملی ہے کہ ملتان کے شیخ عبدالحمید صاحب جو وہاں سابق امیر بھی رہے ہیں، وفات پا گئے۔ مرحوم بہت محتاط قسم کے تاجر تھے! وہ مزاجاً بہت شریف بھی تھے اور جماعتی کاموں میں بہ حیثیت منتظم خاص اہمیت رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور ان کے اہل خانہ اور اعزہ کو صبر کی توفیق کے ساتھ اپنے کرم سے نوازے۔